سوال

(101)وضو میں ترتیب اور موالاۃ کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو میں ترتیب اور موالاۃ کا کیا مفہوم ہے، اور اس کا کیا حکم ہے؟ اگر انسان اس کے بارے میں کچھ نہ جانتا ہو یا بھول جائے تو کیا وہ معذور ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو میں ترتیب کا مفہوم یہ ہے کہ آپ وضو وہاں سے اور اس طرح سے شروع کریں جہاں سے اللہ نے شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اللہ عزوجل نے وضو میں چہرہ دھونے کا پہلے ذکر کیا ہے، پھر بازو دھونے کا، پھر سر کا مسح اور پھر پاؤں دھونے کا بیان ہے۔ اس میں اللہ عزوجل نے چہرے سے پہلے ہاتھ دھونے کا ذکر نہیں فرمایا ہے۔ اس لیے پہلے ہاتھ دھونا واجب بھی نہیں ہے بلکہ سنت ہے۔ الغرض ترتیب سے مراد یہی ہے کہ آپ وضو میں اعضاء کو یکے بعد دیگرے اس طرح دھوئیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے ترتیب سے ذکر فرمایا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دوران میں طواف کے بعد سعی کے لیے جاتے ہوئے پہلے صفا کی طرف آئے، جب اس کے پاس آئے تو پڑھا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۱۵۸ ... سورة البقرة

''تحقیق صفا اور مروہ اللہ (کے دین) کے نشانات میں سے ہیں۔''

ابدا بما بدا اللہ (صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: 1218 صحیح ابن خزیمة: 230/4، حدیث: 2757۔ مصنف ابن ابی شیبة: 335/3)

''اور میں وہیں سے ابتدا کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے ابتدا فرمائی ہے۔''

تو آپ نے واضح فرمایا کہ میں مروہ سے پہلے صفا کی طرف اس لیے آیا ہوں کہ اللہ عزوجل نے اس کا نام پہلے لیا ہے۔

اور موالاۃ کا معنی ہے تسلسل قائم رکھنا۔ یعنی اعضائے وضو دھوتے ہوئے ان میں زیادہ وقت کا فاصلہ نہ کیا جائے۔ مثلاً چہرہ دھویا، اب بازو دھونے ہیں، لیکن دیر کر دی، تو اس طرح موالاۃ (یعنی تسلسل) ٹوٹ گیا، تو اس پر واجب ہوگا کہ وضو ابتداء سے دوبارہ شروع کرے۔ کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے وضو تو کیا تھا مگر اس کے پاؤں میں ناخن برابر جگہ خشک رہ گئی تھی اور اسے پانی نہیں پہنچا تھا، تو آپ نے اس سے فرمایا: ''واپس جاؤ اور وضو اچھی طرح کرو۔'' تو یہ دلیل ہے کہ

وضو میں موالات اور تسلسل شرط ہے۔ کیونکہ وضو ایک کامل عبادت ہے اور ایک عبادت کے اجزا کو متفرق کر دینا کسی طرح درست نہیں ہے۔

اور صحیح یہ ہے کہ ترتیب و موالاۃ (تسلسل) وجو کے فرائض میں سے ہیں۔ اور کسی انسان کا بھول جانا یا جاہل ہونا محل نظر ہے۔ ہمارے فقہائے حنابلہ رحمھم اللہ کے نزدیک مشہور یہی ہے کہ انسان اس قسم کے مسائل میں جہالت یا نسیان سے معذور نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی نے بھول کر چہرے سے پہلے بازو دھولیے تو اس کا یہ بازو دھونا صحیح نہیں ہو گا، اسے وضو دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اگر وقت زیادہ ہو گیا ہو، تو چہرے کے بعد بازو دوبارہ دھونے ہوں گے (تاکہ ترتیب قائم رہے) اور خیال رہے کہ یہ قول زیادہ احتیاط اور ادائیگی واجب (براءۃ الذمہ) کے معنی پر ہے۔ اور اگر انسان سے اس کے وضو میں تریب قائم نہ رہی ہو خواہ بھولے سے ہو تو وہ وضو دوبارہ کرے۔ اور ایسے ہی موالاۃ یعنی تسلسل اگر ٹوٹ جائے خواہ بھول کر ہی ہو تو وضو دوبارہ کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 151

محدث فتویٰ